پیکر ہیں انھیں اس کی ضرورت نہیں کہ کسی کی بنی بنائی دنیا کو اپنا مسکن بنائیں وہ خود اپنی دنیا بنانا اور دوسروں کو اُس میں بسانا اچھی طرح جانتے ہیں، یُوں تو انھیں دلچسپی سیاست سے بھی ہے لیکن تعلیم کے ساتھ اُن کا شغف و انہماک اس درجہ کا ہے کہ گویا سرسید کی رُوح اُن میں حلول کر گئی ہے۔ جب تک علی گڈھ میں رہے مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے سکریٹری اور "معتنف" کے اڈیٹر کی حیثیت سے وہ کارہائے نمایاں انجام دیے کہ یونیورسٹی کی تعلیمی اور ادبی فضا میں جان سی پڑ گئی۔ پھر ترکِ وطن کر کے کراچی پہونچے تو آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس، سرسید گرلز کالج اور اسی نوع کے دسیوں تعلیمی، تحقیقی اور ادبی ادارے قائم کر کے اور انھیں عروج و ترقی کے بام پر پہونچا کر تنہا وہ کام کئے جو اتنی قلیل مدت میں جماعتیں بھی مشکل سے انجام دے سکتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ موصوف ؎

" اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے " کی ایک بڑی تابناک اور روشن مثال ہیں، جس سے ہمارے نوجوان بہت کچھ سبق لے سکتے ہیں، اس کتاب میں سید صاحب کے وہ تمام مضامین و مقالات یکجا کر دیے گئے ہیں جو موصوف نے علی گڈھ اور کراچی کے قیام کے زمانہ میں "معتنف" العلم یا دوسرے اخبارات و رسائل میں وقتاً فوقتاً مسلمانوں کے تعلیمی مسائل و معاملات سے متعلق تحریر کئے ہیں چونکہ موصوف کا تعلیمی تجربہ بہت وسیع ہے اس لئے اس کتاب میں موضوعِ بحث اور اُس سے متعلق برِصغیر کے نامور اشخاص و افراد اور اداروں اور جماعتوں کے بارے میں اس درجہ وسیع اور قیمتی معلومات جمع ہو گئی ہیں جو کسی اور کتاب میں یکجا نہیں مل سکتیں۔ پھر اندازِ بیان ایسا دل نشین اور شگفتہ ہے کہ ؎

" وہ کہیں اور سنا کرے کوئی " برِصغیر میں مسلمانوں کی تعلیم اور اُس کی تاریخ کا کوئی طالبِ علم اس کتاب سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔

فقہ السُّنّۃ : از محمد عاصم صاحب تقطیع متوسط۔ ضخامت ۴۰۸ صفحات کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت مجلد آٹھ روپیہ۔ پتہ :۔ مکتبۂ چراغِ راہ۔ کراچی ۔۱

یہ کتاب جو ایک بڑے منصوبہ کی جلد اوّل ہے کتاب الطّہارۃ اور کتاب الصّلوٰۃ کے زیرِ عنوان وضو اور نماز کے اُن تمام مسائل پر مشتمل ہے جن کا ذکر حدیث و فقہ کی کتابوں میں ہوتا ہے اور ترتیب

بھی عموماً وہی ہے۔ صورت یہ ہے کہ ایک عنوان کے ماتحت ایک یا چند روایات مع حوالوں کے نقل کی گئی ہیں جن سے احکام فقہیہ مستنبط ہوتے ہیں، یہ احکام فقہیہ وہ ہیں جو ائمۂ اربعہ اور علمائے حدیث کے ہاں متفق علیہ ہیں۔ اگر اس مسئلہ میں اختلاف ہے تو اسے حاشیہ میں مع دلائل کے بیان کر دیا گیا ہے اس طرح اس کتاب سے صرف کسی ایک امام کا مسلک اور مذہب نہیں بلکہ سبھی المحو کے مسالک اور مذاہب کا علم ہو جاتا ہے اور وہ بھی دلائل کے ساتھ۔ عربی میں اس موضوع پر "الفقه الجامع" جو کئی جلدوں میں ہے بہت مشہور کتاب ہے اس کتاب کا خاکہ اسی سے مرتب کیا گیا ہے۔ اگرچہ کہیں کہیں مدد اور کتابوں سے بھی لے لی گئی ہے۔ بہر حال اس میں شبہ نہیں کتاب بہت مفید ہے اس کے مطالعہ سے ایک اُردو خواں بھی عالم نہیں تو نیم عالم ضرور بن سکتا ہے۔

اصولِ تفسیر: از مولانا محمد مالک تقطیع کلاں ضخامت ۲۹۴ صفحات کتابت وطباعت بہتر، قیمت مجلد چھ روپیہ۔ پتہ:۔ قرآن محل مقابل مولوی مسافر خانہ۔ کراچی ۔ ۱

کتاب کے نام سے دھوکا ہوتا ہے کہ اس کا موضوع فنِ اصول تفسیر ہوگا۔ لیکن ایسا نہیں ہے بلکہ اس میں قرآن مجید سے متعلق جستہ جستہ وہ تمام متفرق معلومات یکجا کر دی گئی ہیں جن کا علم ایک عالم کے لئے خصوصاً اور ایک مسلمان کے لئے عموماً ضروری اور مفید ہے، عربی میں علامہ جلال الدین سیوطی کی کتاب الاتقان فی علوم القرآن ان معلومات کی کان ہے۔ اس کتاب میں بہت بڑی حد تک اسی کتاب سے استفادہ کیا گیا ہے۔ کتاب دو حصوں پر تقسیم ہے۔ پہلے حصہ میں قرآن مجید کے فضائل ومناقب وحی کی تعریف اُس کے انواع واقسام۔ وحی اور الہام کے فرق، سورتوں کے اقسام۔ نزولِ قرآن کی کیفیت۔ آیات وحروف کی تعداد۔ کاتبینِ وحی اور اعجازِ قرآن وغیرہ کا ذکر ہے۔ دوسرے حصہ میں چند فنی مباحث ہیں۔ مثلاً تفسیر وتاویل کا فرق، علومِ قرآن۔ مفسرین کے طبقات۔ اور اقسام وامثال وغرائبِ قرآن وغیرہ، بہرحال کتاب مفید اور لائق مطالعہ اور اس لائق ہے کہ اسے درسِ قرآن کے نصاب میں شامل کیا جائے۔